توضیح القرآن

سُورۂ بقرہ

رکوع ۲۱ ـــــ تا ـــــ آخرِ سورت

شیخ محمد اقبال ایم اے

علمی کتاب خانہ ★ اُردو بازار ★ لاہور

ہدیہ ۵۰ ـــ ۴ روپے

ثلاثی مزید فیہ کی گردان (گذشتہ صفحہ سے پیوستہ)

باب	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	امر	نہی	فاعل	مفعول اسم ظرف	مزید مثالیں
تَفَاعُل	تَعَارَفَ	تُعُوْرِفَ	يَتَعَارَفُ	يُتَعَارَفُ	تَعَارَفْ	لَاتَتَعَارَفْ	مُتَعَارِفٌ	مُتَعَارَفٌ	تَبَارَكَ (مبارک ہوا)۔ تَعَالٰی (اونچا ہوا)۔ تَصَالَحَ (صلح کی)، تَشَارَكَ (شریک ہوئے)
اِنْفِعَال	اِنْقَلَبَ	×	يَنْقَلِبُ	×	اِنْقَلِبْ	لَاتَنْقَلِبْ	مُنْقَلِبٌ	مُنْقَلَبٌ (اسم ظرف)	اِنْكَسَرَ (ٹوٹا)۔ اِنْجَذَبَ (جذب ہوا)، اِنْصَرَفَ (مڑ گیا)
اِفْتِعَال	اِنْتَظَرَ	اُنْتُظِرَ	يَنْتَظِرُ	يُنْتَظَرُ	اِنْتَظِرْ	لَاتَنْتَظِرْ	مُنْتَظِرٌ	مُنْتَظَرٌ	اِتَّبَعَ (پیروی کی)۔ اِكْتَسَبَ (کمایا)، اِبْتَغٰى (ڈھونڈا)۔ اِهْتَدٰى (ہدایت پائی)، اِشْتَلٰى (قسم کھائی)۔
اِسْتِفْعَال	اِسْتَفْسَرَ	اُسْتُفْسِرَ	يَسْتَفْسِرُ	يُسْتَفْسَرُ	اِسْتَفْسِرْ	لَاتَسْتَفْسِرْ	مُسْتَفْسِرٌ	مُسْتَفْسَرٌ	اِسْتَاْذَنَ (اذن مانگا)۔ اِسْتَاْنَسَ (معلوم کرنا چاہا)، اِسْتَعَفَّ (عفت چاہی)۔ اِسْتَخْلَفَ (خلیفہ بنانا چاہا)، اِسْتَغْفَرَ (مغفرت چاہی)
اِفْعِلَال	اِحْمَرَّ	×	يَحْمَرُّ	×	اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ	لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِرْ	مُحْمَرٌّ	مُحْمَرٌّ	اِسْوَدَّ (سیاہ ہوا)

Marfat.com

اِسمائے اشارہ

عربی میں عام طور سے مندرجہ ذیل اسمائے اشارہ مستعمل ہیں:

(۱) قریب کے لئے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذا (یہ)	هٰذان	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	

نوٹ: ھا صرف تاکیداً آتا ہے۔ ورنہ اسم اشارہ کا اصل جزو نہیں۔

(۲) بعید کے لئے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ	ذٰنِكَ	اُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ	اُولَاكَ

اِسم ضمیر

اسم ضمیر وہ اسم ہے جو مخاطب، غائب یا متکلّم کی طرف اشارہ کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیرِ منفصل جو مرفوع ہوتا ہے اور (۲) ضمیرِ متصل جو منصوب ہوتا ہے۔ جیسا کہ مندرجۂ ذیل گردانوں سے ظاہر ہے

(۱) ضمائر منفصل ——— مرفوع

	غائب		مخاطب		متکلّم
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	
واحد	هُوَ (وہ)	هِيَ	اَنْتَ (تو)	اَنْتِ	اَنَا (میں)
تثنیہ	هُمَا (وہ دو)		اَنْتُمَا		نَحْنُ
جمع	هُمْ (وہ)	هُنَّ	اَنْتُمْ	اَنْتُنَّ	

(۲) ضمائرِ متصل ـــــ منصوب

	غائب		مخاطب		متکلم
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	
واحد	ضَرَبَهٗ (اسے مارا)	ضَرَبَهَا (اسے مارا)	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكِ	ضَرَبَنِیْ (مجھے مارا)
تثنیہ	ضَرَبَهُمَا (ان دو کو مارا)		ضَرَبَكُمَا		ضَرَبَنَا (ہمیں مارا)
جمع	ضَرَبَهُمْ (ان کو مارا)	ضَرَبَهُنَّ	ضَرَبَكُمْ	ضَرَبَكُنَّ	

واحد و جمع

عربی میں واحد و جمع کے متعدد اوزان ہیں۔ ان سب کا احاطہ یہاں مقصود نہیں۔ البتہ یہ ملحوظ رہے کہ جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع قِلّت (یعنی ۳ سے ۱۰ تک) اور جمع کثرت (یعنی ۱۰ سے زائد) جمع قلّت کے صرف چار اوزان ہیں: اَفْعُلٌ۔ اَفْعَالٌ فِعْلَةٌ۔ اَفْعِلَه۔ باقی سب اوزان جمع کثرت کے ہیں۔

ذیل میں واحد و جمع کی چند مثالیں درج ہیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ذُوْ (والا)	اُولُوا (والے)	فَتَاة (لڑکی)	فَتَيَات
اَبٌ (باپ)	اٰبَاءٌ	اَمَةٌ (لونڈی)	اِمَاءٌ
اُمّ (ماں)	اُمَّهَات	اَيِّم (بن بیاہا مرد یا عورت)	اَيَامٰى
اَخ (بھائی)	اِخوَان	نفس	اَنْفُس
اُخت (بہن)	اَخَوَات	رِجل (ٹانگ)	اَرجُل
اِبن (بیٹا)	اَبْنَاء	يَدٌ (ہاتھ)	اَيْدِی
بِنْت (بیٹی)	بَنَات	لِسَان (زبان)	اَلسِنَه (زبانیں)
زَوج	ازواج	قاع (دشت)	قِيْعَه
بعل	بُعُولَة	بیت (گھر)	بُيُوت

Marfat.com

واحد	جمع	واحد	جمع
جَیب (گریبان)	جُیُوب	شَتّ (متفرق)	اَشتات
قَلب	قُلُوب	عَمّ (چچا)	اعمام
خِمار (اوڑھنی)	خُمُر	نَعال (ماموں)	اَخوال
غُدوَہ (صبح)	غُدُوّ	فُوہ (منہ)	افواہ
طَائِر (پرندہ)	طَیرٌ	عَورت	عورٰت
بَرَدہ (اولہ)	بَرَد	اٰیَۃ	اٰیات
سَحَابہ (بادل کا گالہ)	سِحَاب	صَافّہ (پر پھیلانے والی)	صافّات
قَاعِد (بیٹھا ہوا)	قَواعِد	شَھَادَۃ (بیان)	شھادات
مِفتَح (چابی)	مَفَاتِحُ	مَرَّہ (بار)	مرّات
مِفتَاح	مَفَاتِیحُ	عَمَّہ (پھوپھی)	عمّات
نَقِیر	فُقَرَاء	خَالہ	خَالَات
شَھِید	شُھَدَاء	بَیِّنَہ (نشانی)	بَیِّنات
رَجُل (آدمی)	رِجَال	خَبِیثَہ	خَبِیثَات
جَبَل (پہاڑ)	جِبَال	طَیِّبَہ	طَیِّبات
عَبد (بندہ)	عِبَاد	مُبَیِّنَہ (بین کرنیوالی)	مُبَیِّنات
ثَوب (کپڑا)	ثِیَاب	مُحصَنَہ (پاکباز عورت)	مُحصَنَات
آصِیل (شام)	اٰصَال	مُؤمنہ	مؤمنات
یَمِین (دایاں ہاتھ)	اَیمَان	غَافلہ	غافلات
طِفل (لڑکا)	اطفال	ظُلمَت	ظُلمَات
مَثَل	اَمثال	خُطُوہ (قدم)	خُطوات
بَصَر (آنکھ)	اَبصَار	سَمَاء	سَمٰوت
عَمَل	اَعمَال		

Marfat.com

- مرفُوعات
- مَنصُوبات
- مَجرُورات
- غيرُ مُنصَرِف

Marfat.com

مرفوعات

مرفوعات حسب ذیل ہیں :

(۱) مُبتَدا (۲) خَبَر (۳) فاعِل (۴) نائبِ فاعل (۵) افعالِ ناقصہ کا اسم
(۶) حروفِ مُشَبَّہ بفِعل کی خبر (۷) ما، لا مُشابہ بلَیْسَ کا اسم
(۸) لا یِ نَفیِ جِنس کی خَبَر (۹) اَسماءِ اَفعال بمعنیِ ماضی کا اسم

مثالیں

مُبتدا وخَبَر : اَلْعَدْلُ مَحْمُوْدٌ - اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ

فاعِل : قَتَلَ الرَّجُلُ

نائبِ فِعل : قُتِلَ الرَّجُلُ

افعالِ ناقِصہ کا اسم :

(۱) کَانَ (تھا۔ ضرور ہے) : کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا

(۲) لَیْسَ (نہیں) : لَیْسَ زَیْدٌ جَالِسًا (زید بیٹھا ہوا نہیں)

(۳) صَارَ (حالت یا صفت کا بدل جانا) صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا (فقیر تونگر ہوگیا)

(۴) اَصْبَحَ (صبح کے وقت) : اَصْبَحْتُ صَحِیْحًا (میں صبح کے وقت تندرست ہوگیا)

(۵) اَمْسَی (شام کے وقت ہوا) : اَمْسَیْتَ ذَا مَالٍ (تو شام کے وقت مال دار ہوا)

(۶) اَضْحٰی (چاشت کے وقت ہوا) : اَضْحٰی اَکْبَرُ مَلِکًا (اکبر دوپہر کے وقت بادشاہ ہوا)

(۷) غَدَا (صبح کے وقت ہوا) : غَدَا زَیْدٌ مُسَافِرًا (زید شام کے وقت مسافر ہوگیا)

(۸) رَاحَ (شام کے وقت ہوگیا) : رَاحَ زَیْدٌ مَرِیْضًا (زید شام کے وقت مریض ہوگیا)

(۹) ظَلَّ (دن کے وقت ہوا) : ظَلَّ زَیْدٌ صَائِمًا (زید دن کو روزہ دار رہا)

(۱۰) بَاتَ (رات کے وقت ہوا) : بَاتَ زَیْدٌ قَائِمًا (زید رات کو کھڑا رہا)

(۱۱-۱۲) مَازَالَ - مَابَرِحَ - مَافَتِئَ - مَاانْفَکَّ (بدستور جاری یا باقی رہا)۔ مثلاً
مَازَالَ زَیْدٌ سَخِیًّا (زید برابر سخی رہا)

Marfat.com

(۵) مَادَامَ (جب تک): جَلَسْتُ عِنْدَ زَيْدٍ مَادَامَ كَاتِبًا (جب تک زید لکھتا رہا میں اس کے پاس بیٹھا رہا۔

حُرُوف مُشَبَّہ بِفِعل کی خبر

(۱) اِنَّ (یقیناً): اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ خَبِيْرٌ (بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا اور خبردار ہے)
(۲) اَنَّ (کہ یقیناً): اَعْلَمُ اَنَّ زَيْدًا شُجَاعٌ (میں جانتا ہوں کہ زید یقیناً بہادر ہے)
(۳) كَاَنَّ (حرفِ تشبیہ ہے۔گویا): كَاَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ (زید گویا شیر ہے)
(۴) لَيْتَ (حرفِ تمنّی ہے۔کاش): لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ (کاش شباب پلٹ آتا)
(۵) لَعَلَّ (ترجّی کے لئے آتا ہے۔شاید): لَعَلَّ الْاَسَدَ جَرِيْحٌ (شیر شاید زخمی ہوگا)
(۶) لٰكِنَّ: زَيْدٌ غَائِبٌ لٰكِنَّ عَمْرًا حَاضِرٌ (زید غائب ہے لیکن عمرو حاضر ہے)

مَا و لَا مشابہ بِلَيْسَ کی خبر:

مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے اور لَا فقط نکرہ پر۔

(۱) مَا زَيْدٌ قَائِمًا ۔(۲) لَا رَجُلٌ جَالِسًا۔

لَا یِ نفیُ جِنس کی خبر:

اسمِ نکرہ کی نفیِ جنس کے لئے آتا ہے۔

لَا غُلَامَ رَجُلٍ غَنِيٌّ

اَسْمَاءُ الافعال بمعنی ماضی

(۱) هَيْهَاتَ (دور ہوا): هَيْهَاتَ زَيْدٌ
(۲) سَرْعَانَ (سرعت کی): سَرْعَانَ زَيْدٌ
(۳) شَتَّانَ (جدا ہوئے): شَتَّانَ زَيْدٌ وَّبَكْرٌ۔

ان تینوں الفاظ میں مبالغہ پایا جاتا ہے

منصوبات

منصوبات مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) مفعول (۲) حال (۳) تمیز (۴) مُسْتَثْنٰی (۵) افعال ناقصہ کی خبر (۶) حروفِ مشبہ بفعل کا اسم

Marfat.com

(۷) مَا و لَا مشابہ لَیْسَ کی خبر (۸) لَا ہی نفی جنس کا اسم (۹) عوامل مضارع (۱۰) اسماء الافعال بمعنی امر۔

مثالیں

مفعول پانچ ہیں۔ انہیں مفاعیلِ خمسہ کہتے ہیں:۔

(۱) مفعول بہٖ (۲) مفعول مُطلَق (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لَہٗ (۵) مفعول مَعَہٗ

مفعول بہٖ۔ اس اسم کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے (یعنی حرفِ جرّ کے واسطہ کے بغیر) مثلاً رَأَیْتُ رَجُلًا (میں نے ایک آدمی دیکھا)

جب کوئی حال یا مقال قرینہ موجود ہو تو مفعول بہٖ پر واقع شدہ فعل کا محذوف کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں:

(اوّل) مُنَادَی: اس پر مندرجہ ذیل صورتوں میں نصب آتا ہے۔

(ا) جب آخر میں الف استغاثہ ہو: یَا زَیْدَا

(ب) جب مُنَادَی اور دوسرے عَلَم کے درمیان اِبن کا لفظ ہو: یَا زَیْدَ بْنَ کَلْثُوم۔

(ج) جب مُنَادَی مضاف یا شبہِ مُضاف[1] یا نکرہ غیر متعین ہو: یَا عَبْدَ اللّٰہِ۔

یَا طَالِعًا جَبَلًا

(دوم) اِضمار عَلَی شَرِیْطَۃِ التَّفْسِیر (یعنی ایسے فعل کا حذف کرنا جسے مابعد کا فعل ظاہر کر رہا ہو): وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاہُ مَنَازِلَ درحقیقت قَدَّرْنَا الْقَمَرَ سے شروع ہوتا ہے۔ مابعد کے قَدَّرْنَا کی وجہ سے پہلے قَدَّرْنَا کو محذوف کر دیا ہے۔

(سوم) تحذیر (خوف دلانا)

اِیَّاکَ وَالْاَسَدَ (شیر سے بچ کر رہ)۔ اَلطَّرِیْقَ الطَّرِیْقَ (رستہ سے بچ کر رہو)

مفعولِ مُطلَق: وہ فعل ہے جو فاعل سے واقع ہوتا ہے۔

ضَرَبْتُ ضَرْبًا (میں نے مار ماری)۔ خَرُوْفَ خَرُوْفًا

مفعول فیہٖ (یا ظرف): وہ زمان یا مکان جس میں فعل ہوتا ہے۔

---

[1] مشابہ مضاف وہ اسم ہے جس کے معنی مابعد کے ملائے بغیر تام نہ ہوں

[2] پوشیدہ کرنا۔

Marfat.com

(۱) ظرف زمان : رَجَعْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. صُمْتُ رَمَضَانَ.

(۲) ظرف مکان : مثلاً اَمَامَ، خَلْفَ، بَيْنَ، شِمَالَ، يَمِيْنَ، فَوْقَ، تَحْتَ، بِجَانِبِ کے ہم معنی الفاظ مثلاً وَرَاءَ، قُدَّامَ

قُمْتُ اَمَامَكَ - جَلَسْتُ وَرَاءَكَ

مفعول لَہٗ : وہ اسم مصدر ہے جو فعل کا سبب بیان کرے وہ ہو۔
ضَرَبْتُهٗ تَاْدِيْبًا (میں نے اسے تادیب کے لئے مارا)
قَعَدَ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا (وہ بزدلی کے سبب جنگ میں شامل نہ ہوا)

مفعول مَعَہٗ : وہ اسم ہے جو واو کے بعد فاعل یا مفعول کی مصاحبت کے لئے آئے۔ یہ ایک ہی زمان و مکان کو ظاہر کرتا ہے۔
اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ یعنی مَعَ الْخَشَبَةِ یعنی لکڑی کے ساتھ پانی برابر ہو گیا
كَفَاكَ وَزَيْدًا دِرْهَمٌ (تجھے اور زید کو ایک ہی درہم کافی ہے)

حال (ہیئت بیان کرنا) : وَلّٰى زَيْدٌ هَارِبًا (زید منہ موڑ کر بھاگ گیا)

تمییز (مجمل واضح کرنا) : مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا. زَيْنٌ کا بھرا سونے سے
كَابَ زَيْدٌ نَفْسًا - ذِرَاعٌ ثَوْبًا. خَاتَمٌ حَدِيْدًا -

نوٹ : حال اور تمییز میں فرق یہ ہے کہ حال فاعل یا مفعول کی ہیئت کو بیان کرتا ہے اور تمییز ذات کو واضح کرتی ہے۔

مُسْتَثْنٰی : وہ اسم ہے جسے اِلَّا کی طرح کے الفاظ سے ماقبل کے حکم سے خارج کر دیا
اِشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ اِلَّا نِصْفَهٗ (میں نے غلام خریدا سوائے اس کے نصف کے یعنی صرف نصف غلام خریدا)
جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا (زید کے سوا لوگ آئے)

Marfat.com

(۷) نوٹ ... حروف مشبہ بفعل کا اسم ... ما و لا مشابہ بلیس ... اور نفی جنس کے اسم کی مثالیں مرفوعات کے ذیل میں گزر چکی ہیں۔

بمعنی عوامل مضارع مشا

ان (کہ) : اَرَدْتُ اَنْ اَذْهَبَ اِلَيْهِ (میں نے چاہا کہ اس کی طرف جاؤں)
لن ... لن اسرق (میں ہرگز چوری نہ کروں گا)

لام کی (تاکہ) : سَلَّمْتُ کی اَسْلَمَ (میں اسلام لایا تاکہ سلامتی پاؤں)
مفہ

بغیر اِذَنْ (تب) : اَسْلِمْ اِذَنْ تَسْلَمَ (اسلام لا تب تو سلامتی پائے گا)

اسماءُ الافعال بمعنی امر :

دُونَكَ (لے) : دُوْنَكَ الْقَلَمَ (قلم لے)

ہوتا اوّل هَا (یہ لو) اس کی تین صورتیں ہیں : هَا۔ هَاءِ۔ هَاءَ۔ اس سے واحد تثنیہ اور جمع بھی ہے یعنی هَاءَ۔ هَاءَ مَا اور هَاءُ مُ
مثلاً هَاءُ مُ اِقْرَءُوا كِتَابِيَهْ
حَيَّهَلْ (لا) : حَيَّهَلْ كِتَابَكَ (اپنی کتاب لا)
بَلْهَ (چھوڑ دے) : بَلْهَ النَّظَرَ فِي النُّجُوْمِ (نجوم میں سوچنا چھوڑ دے)
عَلَيْكَ (تجھے لازم ہے) : عَلَيْكَ الْجِهَادَ (تجھ پر جہاد لازم ہے)
(دو) رُوَيْدَ (مہلت دے) : يَا رَجُلُ رُوَيْدًا زَيْدًا (اے شخص زید کو مہلت دے)

مَجْرُورات

(۳) مجرورات حسب ذیل ہیں :
(۱) مُضَافٌ اِلَيْهِ مثلاً صَاحِبُ الْكَرَمِ
(۲) حرفِ جارّ کا مابعد اسم

حروفِ جارہ سترہ ہیں :
بَاْ و تَاْ و كَافْ و لَامْ و وَاْ و مُنْذُ و مُذْ، خَلَا، رُبَّ، حَاشَا

Marfat.com

توضیح القرآن

سُورۂ بقرہ

رکوع ۲۱ ـــــ تا ـــــ آخرِ سورت

شیخ محمد اقبال ایم اے

علمی کتاب خانہ ★ اُردو بازار ★ لاہور

ہدیہ ۵۰ ـــ ۴ روپے